احوال و آثار

حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الاسلام حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا مستند تذکرہ

الحکمۃ
ویعلمھم
یزکیھم

تصوف فاؤنڈیشن

۱۴۱۹ھ

احوال و آثار

حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ الاسلام حضرت بہاء الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کا مستند تذکرہ

مصنّف و مؤلّف

حمید اللہ شاہ ہاشمی

مدیر و ناشر

ارشد قریشی، بانی تصوّف فاؤنڈیشن

○

تصوّف فاؤنڈیشن

لائبریری ○ تحقیق و تصنیف و تالیف و ترجمہ ○ مطبوعات

۲۴۹ / این سمن آباد — لاہور — پاکستان

شوروم : المعارف ○ گنج بخش روڈ ○ لاہور

یکے از مطبوعات تصوّف فاؤنڈیشن

○

ناشر	:	ابونجیب حاجی محمّد ارشد قریشی بانی تصوّف فاؤنڈیشن۔لاہور
طابع	:	زاہد بشیر پرنٹرز ۔ لاہور
سال اشاعت	:	۱۴۲۰ھ — ۲۰۰۰ء
قیمت	:	۱۵۰ ر روپے
تعداد	:	پانچ سو
واحد تقسیم کار	:	المعارف۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور۔ پاکستان

آئی ایس بی این — ۹۶۹ — ۵۰۶ — ۰۳۴-x

○

تصوّف فاؤنڈیشن ابونجیب حاجی محمّد ارشد قریشی اور ان کی اہلیہ نے اپنے مرحوم والدین اور لختِ جگر کو ایصال ثواب کے لئے بطور صدقہ جاریہ اور یادگار یکم محرم الحرام ۱۴۱۹ھ کو قائم کیا جو کتاب و سُنّت اور سلف صالحین و بزرگانِ دین کی تعلیمات کے مُطابق تبلیغ دین اور تحقیق و اشاعت کتب تصوّف کے لیے وقف ہے۔

کہ جب کوئی مسلمان فوت ہو جاتا تو آپ ضرور اس کے جنازے کے ساتھ جاتے اور جب لوگ دفن کرنے کے بعد واپس آتے تو شیخ الاسلامؒ کچھ دیر توقف فرماتے پھر چند اوراد پڑھتے اور پھر اکیلے تشریف لے آتے۔" (۲۳)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت غوث العالم شیخ الاسلامؒ سفرِ حج سے واپس آ رہے تھے۔ دوران سفر ایک کاغذ حریری ہاتھ لگا۔ اس پر لکھا تھا کہ جو کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا حج قبول ہو تو وہ حضرت بہاء الدین زکریاؒ کے آستانہ کو بوسہ دے اس سال تقریباً" بیس ہزار آدمی ہندوستان کے حج کرنے گئے تھے۔ جب یہ راز کھلا سب کے سب ملتان میں جمع ہوئے اور حضرت کے آستانہ کو بوسہ دینے لگے۔" (۲۴)

سیرالاولیاء میں ایک حکایت درج ہے۔ کہ ایک شخص نے سلطان سنجر سلجوقی کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا۔ پوچھا کہ حق تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ اس نے کہا کہ دنیا میں جو کچھ نیک و بد مجھ سے ظہور میں آیا ہے سب میرے سامنے لا کر پیش کیا گیا اور عذاب کے فرشتوں کو حکم دیا کہ مجھ کو دوزخ میں لے جائیں۔ اسی اثناء میں یہ فرمان پہنچا کہ فلاں وقت مسجد میں اس شخص نے حاجی شریف زندنیؒ کی دست بوسی کی تھی اس کی برکت سے ہم نے بخش دیا۔" (۲۵)

مرید کی کرامت

حضرت سلطان الاولیاء شیخ نظام الدین اولیاءؒ سے منقول ہے کہ لاہور میں دریا کے کنارے کے قریب حضرت شیخ الاسلامؒ کا ایک مرید رہتا تھا کچھ زمین اسے معافی کے طور پر ملی ہوئی تھی۔ ایک دفعہ حاکم وقت کا کوتوال ادھر سے گزرا اور اس درویش کی زمین کی پیائش شروع کی اور اس سے زمین کا حصہ مانگنے لگا۔ سختی سے کہنے لگا: "تم اتنے سالوں سے کھیتی باڑی کر رہے ہو۔ تم نے کبھی حصہ نہیں دیا۔ اب یا تو تمام گذشتہ برسوں کا محصول دو یا کوئی کرامت دکھاؤ۔"

اس درویش نے بڑی منت ساجت کی کہ میں کیا کرامت دکھاوں گا۔ میں تو ایک غریب و مسکین آدمی ہوں۔ لیکن کوتوال اپنی ضد پر ڈٹا رہا اور کہا: میں تمہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک یا تم گذشتہ اتنے سالوں کا محصول ادا کر دیا